# امامت کے لیے کتنی عمر کی حد بندی

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

امامت کے لیے کتنی عمر ہونی چاہیے؟ اور کیا امامت کروانے کے لیے داڑھی شریف ہونا ضروری ہے؟

## جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

بالغ افراد کی امامت کے لیے امام کا بالغ ہونا ضروری ہے۔ بالغ افراد کی امامت نابالغ نہیں کرواسکتا۔ اب اگر کوئی بالغ ہوچکا لیکن کسی وجہ سے اس کی داڑھی شروع سے آئی ہی نہیں، تو وہ بھی بالغ افراد کی امامت کرواسکتا ہے، جبکہ بقیہ شرائطِ امامت مکمل ہوں کہ داڑھی کا آنا، امامت کی شرائط میں سے نہیں، البتہ اگر امام امرد اور محلِ فتنہ ہو، تو اس کی امامت مکروہ تنزیہی ہے۔ اور اگر کوئی داڑھی ایک مٹھی سے کم کرواتا ہو یا بالکل ہی مونڈوا دیتا ہو، تو ایسا شخص فاسق معلن ہے اور اس کو امام بنانا گناہ ہے۔

بالغ افراد کی امامت کے لیے بالغ ہونا شرط ہے، جیسا کہ علامہ شُرُنبلالی حنفی رَحۡمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات: 1069ھ/1658ء) فرماتے ہیں: "شروط صحة الإمامة للرجال الأصحاء ستة أشياء الإسلام والبلوغ والعقل والذكورة والقرءاة والسلامة من الأعذار" ترجمہ: غیر معذور مردوں کی امامت کی صحت کی چھ شرائط ہیں: 1) اسلام، 2) بلوغت، 3) عقل، 4) مرد ہونا، 5) قراءت (پر قادر ہونا)، 6) عذر شرعی سے سلامتی ہونا۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، صفحہ 109، 110، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

امرد کی امامت کے مکروہ تنزیہی ہونے کے متعلق ایک سوال کے جواب میں امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) فرماتے ہیں: "پہلے صاحب محض امرد ہیں

اس تقدیر پر پہلے صاحب کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی ہوگی، فی الدر المختار تکرہ خلف امرد، فی رد المحتار الظاہر انہا تنزیہیۃ والظاہر ایضا کما قال الرحمتی ان المراد بہ الصبیح الوجہ لانہ محل الفتنۃ۔ در مختار میں ہے بے ریش لڑکے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ ردالمحتار میں ہے ظاہر یہی ہے کہ یہ مکروہِ تنزیہی ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے جیسے کہ شیخ رحمتی نے کہا کہ وہ لڑکا مراد ہے جو خوبصورت چہرے والا ہو کیونکہ وہ فتنے کا محل ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ504، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے "انہیں امام بنانا گناہ ہے کہ داڑھی منڈانا اور کُترَوا کر حدِ شرع سے کم کرانا دونوں حرام وفسق ہیں اور اس کا فسق بالاِعلان ہونا ظاہر کہ ایسوں کے منہ پر جلی قلم سے فاسق لکھا ہوتا ہے اور فاسقِ مُعلِن کی امامت ممنوع وگناہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ505، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3965

**تاریخ اجراء:** 01 محرم الحرام 1447ھ/27 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net